سوال

(220) بیٹیوں کے زیورات پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیٹیاں ہیں، اس نے دونوں کے لیے آٹھ تولے کا زیور بنا کر رکھا ہوا ہے یعنی ہر ایک کے لیے چار چار تولے، کیا ایسے زیور پر زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس نے زیور بنا کر اپنے پاس رکھا ہے تو اس سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ ابھی تک اس کی ملکیت میں ہے اور وہ زیور نصاب کو پہنچ چکا ہے اور اگر اس نے اپنی بیٹیوں کو عاریتاً دیا ہے۔ تب بھی اس سے زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی کیونکہ اس صورت میں بھی وہ اس زیور کا مالک ہے، ہاں اگر اس نے وہ زیور مستقل طور پر اپنی بیٹیوں کو دے دیا ہے اور انہیں اس کا مالک بنا دیا ہے تو اس صورت میں اس پر زکوٰۃ نہیں ہے کیونکہ اب وہ اس کی ملکیت سے نکل چکا ہے اور جن کی ملکیت میں آیا ہے وہ انفرادی طور پر نصاب سے کم ہے اور چار تولہ زیور میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے، یاد رہے کہ بطور حیلہ زکوٰۃ سے بچنے کے لیے وہ زیور اپنی بیٹیوں کو نہ دیا جائے جبکہ وہ اس کی ضرورت مند بھی نہیں ہیں، ایسا کرنا گناہ ہے اور شریعت میں اس کی گنجائش نہیں۔ (وا   اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:203

محدث فتویٰ